چیئرمین قاری منظور احمد طاہر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مولانا زاہد الراشدی، حافظ عاکف سعید، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری اور راقم السطور سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کنونشن کی نمائندگی اور حاضری دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی اور اب اُمید بندھنے لگی ہے کہ سود کی حرمت کے حوالے سے دھیرے دھیرے ہم منزل کی طرف آگے بڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نظرِ بد سے محفوظ رکھیں، حاسدین کے حسد سے بچائیں اور منزل کو آسان فرماویں۔ آمین، یا رب العالمین!

کاروانِ احرار اور ربوہ:

قادیان (گورداسپور) کی طرح ربوہ (حال چناب نگر) میں بھی ''اللہ نے دین کو عزت دی، ہم عاجزوں کی خود لاج رکھی'' کے مصداق 27 / فروری 1976ء کو سب سے پہلے پابندیوں کے باوجود قافلۂ احرار داخل ہوا، جانشین امیر شریعت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو اجتماع گاہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ سیکڑوں کارکن اور مجاہدین ختم نبوت ربوہ پہنچنے میں کامیاب ہوئے اور ہزاروں رضاکار اور ساتھی پیپلز پارٹی کی فسطائیت کا شکار ہوئے، کچھ گرفتار ہوئے۔ بطل حریت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ اس موقع پر پہنچے، تقریر بھی کی اور سرپرستی بھی فرمائی یوں پہلی بار ربوہ میں قادیانیت کا تسلط اور غرور خاک میں مل گیا۔ راقم الحروف تب ساہیوال کالج میں زیرِ تعلیم تھا اور اپنے ایک دوست چودھری محمد ارشاد کے ہمراہ حیلے سے پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ سو یہ سارے مناظر آنکھوں سے دیکھے، تب سے اب تک قافلۂ احرار تحریک ختم نبوت کو لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔ 12 / ربیع الاوّل کو ہر سال سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' بھی ہوتی ہے اور بعد نماز ظہر سرخ پوشانِ احرار مجاہدین ختم نبوت اور غیور مسلمان تبلیغی و دعوتی جلوس نکالتے ہیں، جو پُرامن طور پر چناب نگر کے بازاروں سے ہوتا ہوا ''اقصیٰ چوک'' پہنچتا ہے جہاں مختصر بیان کے بعد ''ایوانِ محمود'' کے سامنے قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی اور دیگر قائدین خطاب کرتے ہیں اور قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کا فریضہ دہراتے ہیں۔ امسال بھی 12 / ربیع الاوّل 1437ھ کو کانفرنس اِن شاء اللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ جوش و خروش اور اہتمام کے ساتھ ہو رہی ہے، جس میں مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔ اُمید ہے کہ اِن شاء اللہ تعالیٰ کانفرنس تحریک ختم نبوت کے کام کو جلا بخشے گی اور دنیا بھر میں عقیدۂ ختم نبوت کے لیے کام کرنے والوں کو حوصلہ دے گی۔ احرار کارکنوں سے تاکیدی گزارش ہے کہ کانفرنس کی کامیابی کے لیے دعا بھی کریں اور تیاری بھی۔ احرار ساتھیو! عقیدۂ ختم نبوت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور اس کے تحفظ کی جدوجہد ہمارا طرۂ امتیاز ہے۔ ہماری زندگی اور آخرت اسی سے وابستہ ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ گزشتہ دو سالوں میں شعبۂ دعوت و ارشاد کی کارکردگی آگے بڑھی ہے اور متعدد قادیانی مرد و زن حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر قادیانیوں کے تعاقب میں تیزی آئی ہے، باوجود اس کے کہ کچھ مہربان اپنی سرشت سے باز آنے کے لیے تیار نہیں اور وہ طرح طرح کی من گھڑت کہانیوں سے بغض احرار کا بخار ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ شاید اس طرح وہ کوئی موہوم پراپیگنڈہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے، لیکن وہ ایسا کرنے میں مسلسل ناکام ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بغض و حسد کی آگ سے محفوظ رکھیں اور سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرماویں، آمین یا رب العالمین۔ وما علینا الا البلاغ